فکر و نظر ــــ اسلام آباد جلد: ۴۷ شمارہ: ۴

برصغیر میں حجیت حدیث پر تجزیاتی لٹریچر

ڈاکٹر خالد ظفر اللہ رندھاوا ☆

برصغیر میں فتنہ انکار حدیث کے ظہور پذیر ہونے کے بعد ان کے عقائد و نظریات کا جائزہ لینے اور حجیت حدیث، عظمت و اہمیت حدیث، تاریخ حدیث جیسے مختلف موضوعات پر لٹریچر کی تیاری میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوا۔ ایک طرف منکرینِ حدیث، رد حدیث میں ورق سیاہ کرتے رہے، حدیث نبوی کے بارے شکوک و شبہات اور اعتراضات پھیلانے کے لئے رسائل و جرائد میں مضامین اور کتابیں پھیلائی گئیں۔ اس کے بالمقابل حدیث رسول کی حجیت کے قائل اہل علم حضرات نے اس کی تردید میں خوب لکھا رسائل و جرائد میں مضامین کے علاوہ اعلیٰ تحقیقی معیار پر کتابیں تحریر کی گئیں۔ انکار حدیث کے حوالے سے تحریر کردہ کتابوں کی ایک تعارفی و تجزیاتی فہرست حاضر خدمت ہے۔

آئینہ پرویزیت (صفحات: ۹۸۴)

مولانا عبدالرحمٰن کیلانی، (لاہور، ۱۹۷۸ء)

مولانا کیلانی مرحوم نے اپنے خالص علمی، معلوماتی اور قدرے فلسفیانہ رنگ میں یہ کتاب تحریر کی ہے۔

حصہ اوّل : معتزلہ سے طلوع اسلام تک۔

حصہ دوم : طلوع اسلام کے مخصوص نظریات

حصہ سوم : قرآنی مسائل

حصہ چہارم : دوامِ حدیث

☆ ایسوسی ایٹ پروفیسر اسلامیات، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سمندری، فیصل آباد

حصہ پنجم : دفاع حدیث

حصہ ششم : طلوع اسلام کا اسلام

غرضیکہ اس ضخیم کتاب میں پرویزیت کا جامع انداز میں تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

آثار الحدیث (جلد اول: ۴۶۴، جلد دوم: ۴۷۴ صفحات)

ڈاکٹر خالد محمود (لاہور، ۱۹۸۸ء)

علوم الحدیث پر تفصیلی معلومات کے علاوہ مقام حدیث و حجیت حدیث جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ مستشرقین کے اعتراضات اور برصغیر کے منکرین حدیث کے شکوک و شبہات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

اتباع سنت (صفحات: ۳۰)

سیّد بدیع الدین شاہ راشدی، (حیدر آباد سندھ، ۱۹۷۹)

مقام سنت اور اتباع سنت کے فوائد پر بحث کی گئی ہے۔ جس کے مطالعہ سے قاری انکار حدیث کی راہ پر چلنے سے باز رہ سکتا ہے۔

اتباع سنت کے مسائل (صفحات: ۱۱۱)

محمد اقبال کیلانی، (لاہور، ۱۹۹۷ء)

سنت کی فضیلت و اہمیت کے ساتھ ساتھ منکرین حدیث کے بعض اعتراضات کا شافی جواب ہے۔

اثبات الخبر فی رد منکری الحدیث والاثر (صفحات: ۴۲)

مولانا حافظ عبدالستار حسن عمر پوری، (اسلام آباد، ۱۴۰۹/۱۹۸۹)

منکرین حدیث کے اعتراضات اور ان کے جوابات پر مشتمل یہ رسالہ مولانا عبدالغفار حسن صاحب کی مرتب کردہ "عظمت حدیث" نامی کتاب میں صفحہ ۸۷ تا ۱۲۸ تک شامل کتاب ہے۔

احادیث صحیح بخاری و مسلم کو مذہبی داستانیں بنانے کی ناکام کوشش (صفحات: ۲۲۴)

مولانا ارشاد الحق اثری، (فیصل آباد، ۱۹۹۸ء)

جناب حبیب الرحمٰن صدیقی کاندہلوی صاحب کی کتاب "مذہبی داستانیں اور ان کی حقیقت" نے فتنہ انکار حدیث کے ہوا دینے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اس کتاب میں موضوع روایات کے ساتھ ساتھ بخاری و مسلم کی احادیث پر بھی ہاتھ دکھایا گیا ہے۔ بخاری و مسلم کے عظیم روحانی فرزند جناب اثری صاحب نے اپنی کتاب میں کاندھلوی صاحب کے مبلغ علم اور علمی خیانتوں کا خوب پردہ چاک کیا ہے۔ اس کے علاوہ مشکل پسند شاعر جناب عبدالعزیز خالد اور تمنا عمادی صاحب کی احادیث بخاری پر لب کشائی کی نقاب کشائی کی ہے۔

احادیث الصحیحین بین الظن والیقین (صفحات: ۷۹)

حافظ ثناء اللہ الزاہدی، (الامارات العربية المتحدہ، ۱۹۹۳ء)

"خبر واحد علم ظنی کا فائدہ دیتی ہے" یونانی فلسفے سے متاثر اس گمراہ فکر کا علمی انداز میں اچھوتا اور اوّلین جواب ہے۔ صدیوں سے مسلمہ اصول کی عقلی و نقلی تردید کی جرأت کرنے پر اور اس کا صحیح حق ادا کرنے میں حضرت حافظ صاحب خوب کامیاب رہے ہیں۔ اور نئی فکری رہنمائی کا فریضہ کماحقہ سرانجام دیا ہے۔

احکام شریعت میں حدیث کا مقام (صفحات: ۸۰)

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (ملتان)

اسلام اور عقلیات (حصہ دوم)

مولانا اشرف علی تھانوی، (لاہور)

تالیف ہذا میں مولانا تھانوی صاحب نے مختلف موضوعات کے علاوہ فتنہ انکار حدیث پر بھی جامع بحث کی ہے۔ اور کتابت حدیث، خلفائے راشدہ اور حدیث، مردود الشہادہ صحابہ کی مرویات، مختلف احادیث کے بارے صحابہ کی رائے اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے

کئی صدیوں بعد تدوین حدیث جیسے اعتراضات کا علیحدہ علیحدہ جواب تحریر کیا ہے۔ مزید بر آں رسول اللہ ﷺ کی پیغمبرانہ حیثیت اور حدیث کی اہمیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا ہے۔

اسلام میں سنت کا مقام

مولانا عبدالغفار حسن، (کراچی، ۱۹۹۰)

اسلام میں سنت و حدیث کا مقام (حصہ دوم، صفحات : ۴۳۲)

ڈاکٹر مولانا احمد حسن ٹونکی، (کراچی)

مصطفیٰ حسن السباعی کی السنۃ و مکانتھا فی التشریع الاسلامی کا ترجمہ ہے۔

اسلام میں کتاب و سنت کا مقام (صفحات :۷۱)

مولانا عبدالسلام کیلانی، (لاہور، ۱۹۹۲)

کتاب و سنت کے ماخذ دین ہونے پر علمی روشنی ڈالی ہے۔

اسلامی آئین کی تشکیل اور سنت (مقالات) (صفحات :۴۸)

(اسلام آباد، ۱۹۸۳)

مولانا محمد حنیف ندوی صاحب نے اپنے مقالے " اسلامی آئین کی تشکیل اور سنت" میں اپنے خاص ادبی اور فلسفی رنگ میں قرآن سے سنت کے گہرے رشتہ کو ثابت کیا ہے۔

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب، ممبر اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے مقالے "خبر واحد کا مفہوم اور مقام" میں اپنے خاص علمی اور تحقیقی انداز میں خبر واحد کی قطعی افادیت کو پیش کیا ہے۔

اسلامی معاشرہ میں سنت کی اہمیت (صفحات :۱۸)

تصنیف! علامہ محمد اسد

ترجمہ! محمد معین خاں، (ملتان)

علامہ محمد اسد کی مترجمہ کتاب " اسلام دوراہے پر" کا ایک باب " روح سنت"

مذکورہ بالا عنوان سے طبع کیا گیا ہے۔ جس میں اتباع سنت کی اہمیت کو عقلی اور نقلی دلیلوں سے نہایت دل نشیں پیرایہ میں ثابت کیا گیا ہے جس کے بعد راہ سنت سے فرار کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

اقبال اور منکرین حدیث (صفحات: ۲۴۰)

پروفیسر محمد فرمان، (گجرات، ۱۹۶۳ء)

منکرین حدیث علامہ اقبال کے افکار سے اپنے افکار کا رشتہ جوڑتے ہیں اور یوں علامہ اقبال کو بھی حدیث ثابت کرنے کی کوشش کرتے نظر آئے ہیں، کتاب ہذا میں منکرین حدیث کے خود ساختہ نظریات کا خوب علمی محاکمہ کیا گیا ہے۔

امام بخاری پر بعض اعتراضات کا جائزہ (صفحات : ۱۲۶)

مولانا ارشاد الحق اثری، (فیصل آباد، ۱۹۹۹ء)

منکرین حدیث کے گروہ سے باہر بیٹھ کر ان کی بولی بولنے والے مولانا حبیب اللہ ڈیروی صاحب کے صحیح بخاری پر اعتراضات کا محققانہ اور محدثانہ جواب ہے۔ اور یوں منکرین حدیث یا ان کے ہم نوا لوگوں کے ہاتھوں سب سے زیادہ ہدف تنقید بننے والی مظلوم کتاب حدیث کے دفاع کا حق ادا کیا گیا ہے۔

امداد الآفاق برجم اہل النفاق (صفحات :۸۸)

پرچہ جواب الاخلاق

مولوی سیّد امداد العلی، (کانپور/ہندوستان، ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۰ء)

سر سیّد احمد خان کے مختلف عقائد کے علاوہ مختلف احادیث کے بارے سر سیّد کی ذاتی آراء کا تنقیدی جائزہ بھی شامل ہے۔ خصوصاً حدیث مرسل کا قبول نہ کرنا اور حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کا روایۃً نہ ماننے کے بارے میں تنقیدی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

انکار حدیث (ایک فتنہ، ایک سازش)، (صفحات : ۲۱۴)

پروفیسر محمد فرمان، (گجرات، /۱۹۶۴ء/ ۱۳۸۳ھ)

نامور منکرین حدیث مثلاً نیاز فتح پوری، غلام احمد پرویز، حافظ محب الحق، تمنا عمادی،

مقبول احمد اور اسلم جیراج پوری کی مختلف تحریروں کی روشنی میں ان کے انکار حدیث کا پول کھولا ہے۔

انکار حدیث حق یا باطل (صفحات: ۱۲۰)

مولانا صفی الرحمٰن الاعظمی، (وارانسی۔ یوپی، ۱۹۷۸ء)

کیا قرآن میں سب کچھ ہے؟ کیا حدیث کی ضرورت نہیں؟ جیسے قائم کردہ سوالات کے جوابات کے علاوہ منکرین حدیث کے باہمی تضادات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

انکار حدیث یا انکار رسالت

سیّد معین الدین، (سکندر آباد)

انکار حدیث کے نتائج (صفحات: ۱۷۸)

مولانا محمد سرفراز خاں، (گوجرانوالہ: ۱۹۸۳ء)

عبداللہ چکڑالوی، حافظ محمد اسلم جیراج پوری، نیاز فتح پوری، غلام احمد پرویز جیسے منکرین حدیث کے اعتقادات اعتراضات اور شبہات کا ان کی تحریروں کے حوالے سے مکمل رد پیش کیا گیا ہے۔

اهتمام المحدثين بنقد الحديث سنداً و متناً (صفحات: ۵۸۴)

ڈاکٹر محمد لقمان السّلفی، (الریاض، ۱۴۰۸/۱۹۸۷)

اس کتاب میں صفحہ ۴۵۷ و مابعد پر برصغیر میں فتنہ انکار حدیث کے نشر و ارتقاء پر بڑی تفصیلی اور علمی بحث کی گئی ہے۔

اہمیت حدیث

سیّد محمد اسماعیل مشہدی بن مولانا محمد شریف شاہ صاحب گھڑیالوی، (حافظ آباد)

سیّد محمد اسماعیل مشہدی صاحب کی اہل حدیث کانفرنس، ملتان (۱۳۷۶ھ) میں حجیت حدیث کے موضوع پر تقریر ہے۔ جو مولانا محمد یحییٰ صاحب حافظ آبادی کی کاوش سے طبع ہوئی تھی۔ آج کل حافظ محمد شریف استاد جامعہ سلفیہ، فیصل آباد طبع ثانی کے لئے اس پر

نظرثانی فرما رہے ہیں۔ اللہ کرے یہ کتاب جلد از جلد پھر سے شائقین کے ہاتھوں تک پہنچے۔ کیونکہ موضوع اور معلومات کے لحاظ سے بڑی مفید اور جامع کتاب ہے۔

بخاری کی دو روایات پر علمی تنقید پر تنقید (صفحات: ۳۲)

مفتی اللہ بخش، (ملتان)

تمنا عمادی کی روایات بخاری پر بظاہر علمی تنقید کو مصنف نے مستند حوالوں سے غیر علمی ثابت کیا ہے۔ ان کے عقائد باطلہ اور انکار حدیث پر خوب تبصرہ کیا ہے۔

برق اسلام جواب رسالہ طلوع اسلام (صفحات: ۲۴۸)

مولانا محمد شرف الدین محدث دہلوی، (خانیوال، ۷۲ ۱۳ھ / ۱۹۵۳ء)

کتابت حدیث، وضع حدیث، تنقید حدیث، اصول حدیث، دلائل حدیث، قرآن اور حدیث، عقل اور حدیث اور رتبہ حدیث جیسے عنوانات پر منکرین حدیث کے اعتراضات کے جواب میں قلم اٹھایا گیا ہے۔ حافظ اسلم جیراج پوری کے مقالہ "علم حدیث" کو پیش نظر رکھ کر یہ کتاب تالیف کی گئی ہے۔ اس لئے جیراج پوری کے مغالطوں کا مدلل جواب ہے۔

برہان المسلمین (صفحات: ۲۳۳)

مسعود احمد بی ایس سی، (کراچی، ۱۹۸۰ء)

حجیت حدیث اور تدوین حدیث پر عمدہ مواد پایا جاتا ہے۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس میں منکرین حدیث کی اصل تحریروں سے حدیث کا حجت شرعی ہونا ثابت کیا گیا ہے۔

بصائر السنۃ (جلد اول: ۲۹۵، جلد دوم: ۳۳۲)

مولانا سید محمد امین الحق، (شیخوپورہ، /۱۹۵۵ء/ ۱۳۷۵ء)

حجیت حدیث کتاب کا ضابطہ اطاعت اور رسالت مآب علیہ الصلوۃ والسلام کی پیغمبرانہ حیثیت میں وجوب، اتباع قرآن و حدیث کا باہمی ربط، تدوین حدیث نیز منکرین حدیث کے اعتراضات کے مسکت جواب کی حامل کتاب ہذا کا حصہ اوّل ہے۔ حصہ دوم میں غلام احمد

پرویز کے دعویٰ کی تردید ہے کہ امام ابو حنیفہ، شاہ ولی اللہ اور علامہ اقبال منکرین حدیث تھے۔ علاوہ ازیں برق صاحب کی کتاب "دو اسلام" کے حوالے سے ان کے موقف کی تردید ہے۔

پرویز کا اسلام (صفحات: ۳۶)

منشی عبدالرحمٰن خاں، (کراچی)

متاثرین پرویز کو راہ ہدایت دکھانے کی غرض سے عقائد و افکار پرویز پر جستہ جستہ نگاہ ڈالی ہے۔

پرویز نے کیا سوچا (صفحات: ۱۷۶)

ڈاکٹر سبطین لکھنوی، (کراچی)

غلام احمد پرویز صاحب کے عقائد و افکار کا تفصیلی نقشہ ان کے لٹریچر سے باحوالہ پیش کیا گیا ہے۔

تاریخ اہل حدیث (صفحات: ۴۴۶ سے زائد)

مولانا حافظ محمد ابراہیم سیالکوٹی، (لاہور، ۱۹۵۳ء)

تاریخ اہل حدیث کا دوسرا حصہ صفحہ ۲۹۰ تا ۳۰۶ کتابت حدیث و تدوین حدیث کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔ اور اس میں مولانا میر صاحب نے اس پہلو پر خوب محققانہ اور مؤرخانہ انداز میں منکرین حدیث کا رد کیا ہے۔

تاریخ تدوین حدیث (صفحات: ۱۴۸)

ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی، (کراچی، ۱۹۷۲ء)

اہمیت و حجیت حدیث کے علاوہ عہد نبوی میں کتابت حدیث پر تاریخی مواد مہیا کیا گیا ہے۔ اس طرح منکرین حدیث کے شبہات و اعتراضات اور مغالطوں کا رد کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ بزبانِ عربی "السیر الحثیث فی تاریخ تدوین الحدیث" اور بزبان انگریزی بھی مطبوع ہے۔

تاریخ تدوین حدیث (صفحات: ۱۴۴)

مولانا ہدایت اللہ ندوی، (اوکاڑہ، نومبر ۱۹۵۷ء)

کتابت و تدوین حدیث کے بارے پھیلائے گئے شبہات کا علمی تاریخی بنیادوں پر کامیاب رد ہے۔

تاریخ حدیث (صفحات: ۲۰۴)

ڈاکٹر غلام جیلانی برق، (لاہور، ۱۹۸۸)

ڈاکٹر صاحب نے اپنے موقف انکارِ حدیث سے رجوع کے بعد اپنی سابقہ تحریروں کے ازالہ و کفارہ کے طور پر یہ کتاب تحریر کی ہے۔ کتب حدیث کی کتابت و تدوین کے حوالے سے بزبان اردو تاریخی اعتبار سے بڑی جامع معلومات یکجا کر دی ہیں۔ جن کے مطالعہ کے بعد منکرینِ حدیث کے اس اعتراض کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ احادیث تیسری صدی میں مدون کی گئیں ہیں لہٰذا ان کا کیا اعتبار ہے؟

تاریخ حفاظت حدیث و اصول حدیث (صفحات: ۳۶۴)

پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد (کراچی، ۱۹۹۷ء)

صفحہ ۱۷۰ تا ۱۹۹ پر برصغیر و بیرون برصغیر سے تعلق رکھنے والے منکرینِ حدیث کا تعارف پایا جاتا ہے اور صفحہ ۲۰۰ تا ۲۲۳ پر منکرینِ حدیث کے اعتراضات اور ان کے عقلی و نقلی جوابات موجود ہیں۔

تحقیق معنی السنۃ و بیان الحاجۃ الیہ

السیّد سلیمان الندوی

مترجم: عبدالوہاب الدھلوی، (قاہرہ، ۱۳۷۷)

سنت کا معنی و مفہوم، فہم قرآن میں اس کی ضرورت کے علاوہ وحدت امت مسلمہ میں اس کے اہم کردار کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔

تدوین حدیث (صفحات: ۴۷۹)

مولانا مناظر احسن گیلانی، (کراچی، ۱۴۰۷)

حدیث کی شرعی حقیقت، حدیث کی دینی اہمیت و ضرورت، تدوین و حفاظت کے علاوہ ان شکوک و شبہات کا نہایت اطمینان بخش جواب ہے جن کی وجہ سے بعض لوگ حجیت حدیث کا انکار کرتے ہیں۔

تردید پرویزی

مولانا ظفر احمد عثمانی، (لاہور)

تفہیم اسلام (صفحات: ۵۷۹)

مسعود احمد بی ایس سی، (کراچی، ۱۹۸۷ء)

جناب ڈاکٹر غلام جیلانی برق صاحب کی بطور منکر حدیث معروف کتاب " دو اسلام" کا بہترین جواب ہے۔ حجیت حدیث، تدوین حدیث جیسے موضوعات کے علاوہ منکرینِ حدیث کے اعتراضات و شبہات کا انتہائی احسن انداز میں قرآن و حدیث کے بھرپور دلائل سے محکم و مدلل جواب ہے۔ یہ ایسی عمدہ اور پر تاثیر کتاب ہے کہ " دواسلام" کا مصنف بھی اسے پڑھ کر اپنے گمراہ عقیدہ پر قائم نہ رہ سکا اور اخیر عمر میں حدیث نبوی کی طرف رجوع کر کے اپنی عاقبت سنوارنے کی کوشش کر گیا۔ کتاب ہذا کے آخر پر مصنف " دواسلام" کا خط شائع کیا گیا ہے جس میں مصنف دو اسلام نے اپنے ناشر کو آئندہ "دواسلام" شائع کرنے سے منع کر دیا (والله يهدى من يشاء الى صراط المستقيم)

جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۷۰)

جمع القرآن والاحادیث (ذخائر المواریث فی الدلالة علی ثبوت جمع القرآن والاحادیث

مولانا ابوالقاسم محمد خاں صاحب سیف محمدی بنارسی، (لاہور، ۱۰۳۶ھ)

دوسرے باب میں (صفحہ ۳۴ تا ۵۶) اس امر کا ثبوت ہے کہ احادیث نبویہ آخری زمانہ رسالت اور عہدِ صحابہ میں کتابی صورت میں جمع کی جا چکی تھیں نہ کہ دوسری صدی ہجری میں مدون ہوئیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب (انچارج سیرت چیئر، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور) کی تخریج و تعلیق اور خوبصورت کمپیوٹر کمپوزنگ کا حامل مسودہ برائے طبع تیار ہے۔

جہان کہن بجواب جہان نو

مولانا فضل احمد غزنوی، (حیدرآباد)

احادیث جزو دین ہیں، حجت دین ہیں۔ وحی ہیں۔ ابدی ہیں۔ غلام جیلانی برق کے مخالفوں اور منکرین حدیث کا رد خود قرآن سے پیش کیا ہے۔

جواہر مضیئہ رد نیچریہ (صفحات: ۹۲)

فقیر غلام دستگیر ہاشمی صدیقی، (لاہور)

سرسیّد احمد خاں کے حدیث نبویؐ "من تشبه بقول فهو منهم" کے بارے مجددانہ افکار کے خلاف کتاب ہذا تالیف کی گئی ہے۔

حجیت حدیث (صفحات: ۲۰۲)

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۸۱ء)

اثبات حجیت حدیث اور ابطال افکار منکرین حدیث پر قابل فخر کتاب ہے۔ معلومات کی وسعت، افکار کی ندرت و پختگی، خصم کی بیخ کنی اور گوشمالی کے ساتھ ساتھ دعوتی اسلوب کا شاہکار ہے۔

حجیت حدیث (آٹھ رسائل کا مجموعہ)

علامہ ناصر الدین البانی / علامہ محمد اسماعیل سلفی آف گوجرانوالہ

(بنارس، ۱۴۰۵/۱۹۸۵ء)

علامہ ناصر الدین البانی کے درج ذیل رسائل شامل مجموعہ ہیں۔

۱۔ اسلام میں سنت نبوی کا مقام، صرف قرآن پر اکتفا کی تردید

۲۔ عقائد میں حدیث احاد سے استدلال واجب ہے۔ مخالفین کے شبہات کا جواب (ترجمہ : مولانا عبدالوہاب حجازی کا ہے)

۳۔ عقائد و احکام کے لئے حدیث ایک مستقل حجت (ترجمہ بدر الزمان نیپالی) مولانا محمد اسماعیل سلفی صاحب کے رسائل در مجموعہ ہذا۔

۴۔ حدیث کی تشریعی اہمیت

۵۔ جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث

۶۔ سنت قرآن کے آئینہ میں

۷۔ حجیت حدیث آنحضرتؐ کی سیرت کی روشنی میں

۸۔ مسئلہ درایت و فقہ راوی کا تاریخی و تحقیقی جائزہ

حجیت حدیث (صفحات : ۱۲۸)

از افاضات : مولانا بدر عالم میرٹھی، (لاہور، ۱۳۹۹/۱۹۷۹)

مولانا بدر عالم میرٹھی کی اہم کتاب " ترجمان السنۃ " کا حجیت حدیث کے متعلقہ باب الگ طبع کیا گیا ہے۔

حجیت حدیث (صفحات : ۲۰۷)

تالیف : مولانا محمد ادریس کاندھلوی

تدوین و فہارس : ڈاکٹر محمد سعد صدیقی (لاہور، ۱۹۹۶ء)

نفس مضمون پر لاجواب کتاب ہے، دلائل و ترتیب کے اعتبار سے بہت عمدہ کاوش ہے۔ ڈاکٹر صدیقی صاحب نے آیات و احادیث اور ماخذ و مصادر کی فہارس کے علاوہ جگہ جگہ حاشیہ میں توضیحی نوٹ کا بھی اضافہ کیا ہے۔

حجیت حدیث (صفحات : ۸۸)

مؤلف : علامہ ناصر الدین البانی، مترجم : حافظ عبدالرشید اظہر، (لاہور، ۱۹۸۱ء)

علامہ ناصر الدین البانی مرحوم کی عربی کتاب " الحدیث حجة بنفسه فی العقائد والاحکام " کا اردو ترجمہ بنام " حجیت حدیث " پیش کیا گیا ہے۔ عقائد و احکام میں حدیث کا

حجت ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ خبر واحد کی حجیت پر محدثانہ دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ منکرینِ حدیث کے مختلف شکوک و شبہات کے جوابات کتاب کی امتیازی شان ہیں۔

حجیت حدیث (صفحات: ۱۶۸)

محمد تقی عثمانی، (لاہور، ۱۹۹۱ء)

یہ کتاب دراصل مولف کی انگلش کتاب **The Authority of Sunnah** کا اردو ترجمہ ہے اور حجیت حدیث پر عمدہ علمی و تحقیقی کاوش ہے۔

حجیت حدیث و اتباع رسول (صفحات: ۶۴)

مناظر اسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری، (امرتسر، ۱۹۲۹ء)

حدیث خواجہ احمد دین امرتسری سے حجیت پر تحریری مباحثہ ہے علاوہ ازیں منکرین حدیث کے شبہات کا فرداً فرداً جواب دے کر ان کے کمزور موقف کو ظاہر کر دیا گیا ہے۔

حجیت حدیث اور فتنہ انکار حدیث (صفحات: ۲۴)

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ عبدالمنعم عبدالباقی، (ملتان، ۱۹۸۴ء)

ابو محمد عبدالستار الحماد، (میاں چنوں، ؟)

"فتنہ پرویزیت کا تعارف" کے عنوان سے جناب حماد صاحب نے اس فتنہ کا خوب رد پیش کیا ہے۔

حجیت حدیث (جواب حقیقت حدیث از ڈاکٹر قمر زماں) (صفحات: ۵۴)

مولانا خالد گھرجاکھی (گوجرانوالہ، ۱۹۹۵ء)

حجیت حدیث کے ساتھ ساتھ بعض احادیث پر اعتراضات کے جوابات بھی ہیں۔

حجیت حدیث پر برصغیر کے ادب کا تنقیدی جائزہ (مقالہ پی ایچ ڈی)

ڈاکٹر محمد عبداللہ (پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۹۴ء)

مقالہ ہذا کے باب نمبر پنجم میں حجیت حدیث کے حوالے سے معرض وجود میں آنے

والی بعض کتابوں پر معمولی تبصرہ پایا جاتا ہے۔ راقم السطور اپنے مقالے کی تیاری مکمل کر چکا تھا کہ اس مذکورہ بالا پی ایچ ڈی مقالے کے باب پنجم کی فوٹو کاپی ہاتھ لگی۔ اس سے قدرے استفادہ کرتے ہوئے بعض کتابوں کے بارے میں معلومات میں اضافہ کیا گیا ہے۔

حجیت سنت (صفحات: ۸۹۳)

(عبدالغنی عبدالخالق)

ترجمہ: محمد رضی الاسلام ندوی، (اسلام آباد، ۱۹۹۷ء)

موضوع اور مواد کتاب کی افادیت کے پیش نظر ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد نے اس ضخیم کتاب کا اردو ترجمہ شائع کرنے کا اہتمام کر کے عظیم خدمت سرانجام دی ہے۔

حدیث اور قرآن (صفحات: ۱۵۰)

سیّد ابوالاعلیٰ مودودی، (کراچی، ۱۹۵۴ء)

۳۵۔۱۹۳۴ء میں ترجمان القرآن، حیدرآباد دکن (انڈیا) میں شائع شدہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ پہلا مضمون "اتباع و اطاعت رسول" اسلم جیراج پوری کی کتاب "تعلیمات قرآن" پر تنقید ہے۔ دوسرا مضمون "رسالت اور اس کے احکام" غلام احمد پرویز کے نظریات پر مبنی ایک طویل مراسلے کا جواب ہے، تیسرا مضمون "میں منکرین حدیث کیوں ہوا" اور "مطالعہ حدیث" جیسے رسائل لکھنے والے صاحب کا جواب ہے۔

حدیث رسول کا تشریعی مقام (صفحات: ۶۴۰)

ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی

ترجمہ: پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد)

انکارِ حدیث کے ایوانوں میں زلزلہ برپا کر دینے والی کتاب ہے۔

حدیث رسول کا قرآنی معیار (صفحات: ۱۲۴)

مولانا محمد طیب، (لاہور، ۱۹۷۷ء)

قرآن و حدیث کا باہمی رابطہ اور فہم قرآن کے لئے سنت کی ضرورت کو علمی طور

پر بیان کیا گیا ہے۔

حدیث رسول کی تشریعی اہمیت

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (لاہور، ۱۹۸۱ء)

حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے

محمد رفیق چوہدری، (لاہور)

حدیث کی اہمیت (صفحات: ٦۴)

محمد رفیق، (لاہور، ۱۹۸۴ء)

علوم الحدیث پر بعض معلومات کے علاوہ حجیت حدیث پر عقلی دلائل بھی پیش کئے ہیں۔ فتنہ انکار حدیث کے مقابلہ میں کردہ کوششوں کی تعریف کی گئی ہے۔ منکرین حدیث کے بارے میں لکھا ہے یہ لوگ صرف حدیث کے ہی نہیں قرآن کے بھی منکر ہیں۔

حدیث کی تدوین عہد صحابہ اور تابعین میں (صفحات: ۴۸)

حکیم عبدالشکور، (ملتان)

کتابت حدیث پر منکرین حدیث کی تاریخی غلط بیانی کا علمی انداز میں توڑ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حسبنا کتاب الله کے دعوے کی حقیقت واضح کی گئی ہے۔

حدیث و سنت کا بلند تاریخی پایہ

مولانا سیّد یحییٰ ندوی (کراچی)

قرآن و سنت کا باہمی تعلق، حجیت حدیث، اہمیت حدیث اور حدیث و سنت کے بلند پایہ تاریخی اشتراک پر ایک موثر اور تحقیقی مقالہ ہے۔

حفاظت و حجیت حدیث (صفحات: ۵۹۲)

مولانا محمد فہیم عثمانی، (لاہور، ۱۹۷۹ء)

حدیث کے حفاظت اور اس کی حجیت سے متعلق تمام شکوک و شبہات کا نہایت اطمینان بخش جواب دیا گیا ہے۔

حقیقت حدیث (صفحات: ۲۰۸)

منشی عبدالرحمان، (لاہور، ۱۹۵۸ء)

مذہبی کیمونسٹ غلام احمد پرویز کے انکار حدیث پر مبنی عقائد کا عمدہ رد ہے۔

خالص اسلام (صفحات: ۴۳۲)

محمد داؤد راز (بمبئی، ۱۹۵۵ء)

سابقہ منکر حدیث، ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی تالیف "دو اسلام" کے حدیث دشمن خیالات پر جامع تبصرہ پایا جاتا ہے۔

خود انصاف کیجئے جواب خود فیصلہ کیجئے (صفحات: ۹۶)

مسعود احمد بی ایس سی، (کراچی، ؟)

صحیح بخاری کی بعض احادیث پر اعتراضات کا تفصیلی اور لاجواب کرنے والا جواب ہے۔

درس صحیح بخاری (صفحات: ۶۵۱)

حافظ محمد گوندلوی، (لاہور، ۱۹۹۲ء)

جگہ جگہ اس گمراہ فکر کا خالص محدثانہ انداز میں بلند پایہ فکری رد پایا جاتا ہے۔

دلیل الفرقان جواب اہل القرآن

مولانا ثناء اللہ امرتسری، (امرتسر، ۱۹۰۶)

عبداللہ چکڑالوی کے رسالے "برہان الفرقان" کا رد ہے۔ چکڑالوی نے نماز پنجگانہ کی کیفیت، کمیت اور ہیئت کا ثبوت از روئے قرآن دینے کا تکلف کیا تو مولانا امرتسری نے حجیت حدیث پر مناسب شاندار بحث کرتے ہوئے چکڑالوی کا رد کیا ہے۔

رسول ﷺ اور سنت رسولؐ (صفحات: ۲۹۶)

(قرآن اور عقل سلیم کی روشنی میں)

نعیم صدیقی، (لاہور، ۱۹۵۵ء)

سنت رسول کی شرعی اہمیت پر قرآنی آیات اور عقل انسانی کی روشنی میں ٹھوس دلائل دیئے گئے ہیں۔ منکرین حدیث کے دلائل کی نفی اور ضرورت نبوت و حجیت کے اثبات میں عمدہ کاوش ہے۔

دوامِ حدیث

مولانا حافظ محمد گوندلوی، (بحوالہ درس بخاری، صفحہ ۲۷)

غلام احمد پرویز کی کتاب "مقامِ حدیث" کا مدلل و مسکت جواب ہے۔

زوابع فی وجه السنة قديماً و حديثاً (صفحات: ۳۸۷)

صلاح الدین مقبول احمد، (الکویت، ۱۴۱۴/۱۹۹۴ء)

برصغیر میں فتنہ انکار سنت کے بارے مضمون ص: ۹۱ تا ۱۰۷ پھیلا ہوا ہے۔

السنة

محمد بن نصر المروزی، (سانگلہ ہل)

دفاع عن السنة کے جذبے کے تحت یہ کتاب سیّد عبدالشکور اثری صاحب نے شائع کی تھی۔ محدث (لاہور) جلد ۱ عدد ۱۰ میں مولانا عبدالسلام کیلانی کی طرف سے امام مروزی اور ان کی کتاب ہذا کے تعارف کے علاوہ قسط وار ترجمہ شائع ہونے کا اعلان بھی ہے۔

سنت اور اتحاد ملت (صفحات: ۱۵)

مولانا عبدالغفار حسن، (فیصل آباد)

منکرین حدیث کے شر انگیز شوشے " سنت باعث اختلاف ہے" کا علمی اور تاریخی جواب ہے۔

السنة حجيتها و مكانتها فی الاسلام والرد علی منكريها (صفحات: ۳۲۰)

الدکتور محمد لقمان السلفی، (المدینة المنورة، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء)

منکرین حدیث کے "مرکز ملت" جیسے نکات کی قلعی کھولی گئی ہے۔

سنت خیر الانام (صفحات: ۲۸۸)

پیر محمد کرم شاہ الازہری، (اسلام آباد، ۱۹۹۱ء)

پیر صاحب نے اپنے خاص علمی اور ادبی رنگ میں ڈوب کر یہ کتاب تحریر کی ہے۔ اور خالص تحقیقی انداز اختیار کیا ہے۔

سنت رسول (صفحات: ۱۶۷)

ملک غلام علی، (لاہور، ؟)

شیخ مصطفیٰ السباعی کی السنۃ و مکانتھا فی التشریع الاسلامی کا تیسرا ترجمہ ہے۔

سنت کا تشریعی مقام (صفحات: ۲۴۰)

مولانا محمد ادریس میرٹھی، (کراچی، ۱۹۶۹ء)

ادارہ تحقیقات اسلامی کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے اس موضوع پر افکار کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

سنت رسول ﷺ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ (صفحات: ۹۷)

محمد عاصم الحداد، (لاہور، ۱۹۹۱ء)

سنت کا ماخذ، وحی، اتباع سنت کی فرضیت، احکام میں سنت کا قرآن کے ساتھ مقام اور تاریخ تدوین سنت جیسے اہم موضوعات پر معلومات کے علاوہ منکرین حدیث کے بعض شبہات کا بہترین رد ہے۔

سنت قرآن حکیم کی روشنی میں (صفحات: ۴۰)

مولانا عبدالغفار حسن، (فیصل آباد، ۱۹۶۱ء)

حدیث پرکھنے کا معیار قرآن ہے، منکرین حدیث کے اس دعویٰ کی تردید میں یہ مقالہ نہایت مفید ہے۔

سنت قرآں کے آئینہ میں

مولانا محمد اسماعیل سلفی، (فیصل آباد)

السنة النبويه و مكانتها فی ضوء القرآن الکریم (صفحات: ۲۳۶)

ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار، (کراچی، ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۶ء)

فتنہ انکار حدیث کا آغاز و ارتقاء، قرآن و سنت کا باہمی تعلق جیسے مختلف موضوعات کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات کے جواب پیش کئے ہیں اس کا اردو ایڈیشن "سنت نبویہ اور قرآن کریم" کے نام سے مطبوع ہے۔

سنت کی آئینی حیثیت

سیّد ابوالاعلیٰ مودودی، (لاہور، ۱۹۶۳ء)

سنت کی آئینی حیثیت در حقیقت ترجمان القرآن، لاہور، ج ۵۶، عدد ۶، ستمبر ۱۹۶۱ء کے "منصب رسالت نمبر" کی کتابی شکل ہے۔ اس کتاب میں سیّد ابوالاعلیٰ مودودی صاحب نے اپنے مخصوص تفہیمانہ اور داعیانہ انداز میں منکرین حدیث کے عقائد و افکار کا جائزہ اور اعتراضات کا شافی جواب پیش کیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث کے رد میں کتاب کی اہمیت اور برادر ملک ترکی میں ضرورت کے پیش نظر راقم السطور نے اپنے ترک دوست ڈاکٹر درمش بلغر کے ساتھ ترکی ترجمہ پیش کیا تھا جو ۱۹۹۷ء میں قونیہ سے بنام "SUNNET'IN ANAYASAL KONUMU" شائع ہو چکا ہے۔

شوق حدیث (حصہ اوّل) (صفحات: ۱۸۴)

مولانا محمد سرفراز احمد خاں صفدر، (گکھڑ، گوجرانوالہ، ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء)

حفظ و تدوین حدیث کے بارے تاریخی معلومات مہیا کرنے کے علاوہ منکرین حدیث کے اعتراضات کا بھی جا بجا جائزہ لیا گیا ہے۔

صحیح قرآنی فیصلے (صفحات: ۳۲۰)

مولانا فضل احمد غزنوی، (لاہور)

پرویز کی کتاب "قرآنی فیصلے" کا دندان شکن جواب ہے۔ جس میں پرویز و منکرین حدیث کے مغالطوں، تحریفات اور تلبیسات کا پردہ چاک کیا گیا ہے۔

صحیح مقام حدیث (حصہ اوّل : ۳۲۸، حصہ دوم:۲۴۶)

مولانا فضل احمد غزنوی، لاہور،۱۹۶۶ء)

پانچ صد قرآنی آیات سے ثابت کیا ہے کہ احادیث حجت دین ہیں۔ اسلام میں تشریعی حیثیت رکھتی ہیں۔ نیز قرآن کی طرح حدیث کا ذمہ اللہ نے لیا ہے۔ اس دعویٰ کو بھی ستر آیات قرآنیہ سے ثابت کیا ہے۔

صحیفہ ھمام بن منبہ (صفحات :۱۴۶)

اضافی دیباچہ پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد)

صحیفہ ھمام بن منبہ بذات خود منکرین حدیث کے منہ پر ایک زور دار طمانچہ ہے۔ کیونکہ اس کی طبع سے اس مغالطے "احادیث تیسری صدی میں تدوین ہوئیں" کا ٹھوس تاریخی رد ہو گیا ہے۔ مترجم جاب پروفیسر غلام احمد حریری نے اضافی دیباچے میں فتنہ انکار حدیث کی اصلیت واضح کی ہے، تدوین حدیث کے حوالے سے ان کا منہ بند کیا ہے۔اور اردو ترجمہ کے ساتھ ڈاکٹر حمید اللہ کی تحقیق پر یہ صحیفہ رشید اللہ یعقوب نے ۱۹۹۸ء میں کراچی سے شائع کیا ہے، شروع میں ڈاکٹر صاحب نے حدیث نبوی کی تدوین و حفاظت کے عنوان سے ایک نہایت مبسوط دیباچہ تحریر کیا ہے۔

صیانۃ الحدیث (صفحات :۳۹۹)

مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری، (گوجرانوالہ،۱۹۸۶ء)

منکرین حدیث کے اعتراضات کا جامع مانع، تاریخی و تحقیقی جواب ہے۔ کتاب میں اس قدر مواد جمع کر دیا گیا ہے کہ دریا کوزہ میں بند نظر آتا ہے۔

ضرب حدیث (صفحات :۳۵۲)

مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی، (لاہور)

قرآنی آیات کے استدلال سے فتنہ انکار حدیث کا استیصال کر کے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو وحی ، حجت، ماخذ دین اور قرآن کی تبیین ثابت کیا گیا ہے۔

ضرورت حدیث (صفحات: ۳۱۶)

صدر الدین، (لاہور، ۱۹۵۵ء)

مصنف احمدی گروہ سے تعلق رکھنے کی بناء پر کفریہ عقائد کا حامل ہے۔ لیکن کتاب ہذا میں ضرورت حدیث کو ثابت کرنے کا حق ادا کر دیا ہے جس نبی پر ایمان ناقص ہونے کے ناطے کافر ٹھہرائے گئے ہیں۔ اس نبی کی حدیث کی ضرورت کو ثابت کرنے میں کامیاب کوشش کتنا عجیب معاملہ ہے۔ یہ بھی اللہ کی قدرت ہے کہ اپنے دین کی خدمت کافروں سے بھی لیتا ہے۔

ضرورت حدیث (صفحات: ۵۶)

کریم بخش، (لاہور، ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۸ء)

باب اوّل میں سنت رسول کی قرآن سے تشریعی حیثیت اور باب دوم میں منکرین حدیث کے حدیث پر عقلی و نقلی اعتراضات کا صرف آیات قرآنیہ کی روشنی میں محققانہ جواب ہے۔

ضرورت حدیث (صفحات: ۱۴۵)

قاضی محمد زاہد الحسینی، (ایبٹ آباد، م ۱۹۵۳ء)

عقلی و نقلی دلائل کی رو سے ضرورت حدیث اور حجیت حدیث کو ثابت کیا گیا ہے۔ منکرین حدیث کے بعض بنیادی اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔

علم حدیث (صفحات: ۲۴۰)

مولانا اشفاق الرحمٰن کاندھلوی، (لاہور، ۱۹۷۷ء)

ضرورت و حجیت حدیث پر تحقیقی مواد کے علاوہ تدوین حدیث کے مختلف ادوار بیان کر کے منکرین حدیث کے شبہات کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔

علم حدیث اور اس کا ارتقاء (صفحات: ۱۹۹)

قاری روح اللہ محمد عمر المدنی، (پشاور، ۱۹۸۹ء)

(NIPA) میں مولف کے علوم الحدیث پر لیکچر کا مجموعہ ہے ان لیکچرز میں علوم الحدیث کے علاوہ حدیث پر اس کی ضرورت و اہمیت اور تدوین کے حوالے سے اعتراضات اور شبہات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔

عظمت حدیث (صفحات: ۴۴۴)

مولانا عبدالغفار حسن رحمانی (اسلام آباد، ۱۹۸۹ء)

"عظمت حدیث" میں مولانا عبدالغفار حسن متعنا اللہ بطول حیاتہ نے اپنے علاوہ اپنے دادا مولانا عبدالجبار عمر پوری، اپنے والد محترم مولانا عبدالستار حسن عمر پوری اور اپنے بیٹے مولانا صہیب حسن صاحب کے انکار حدیث کے رد میں مقالہ جات یکجا کر دیئے ہیں۔ اس خاندان کی چار پشتیں (نسلیں) تقریباً ۹۶ سال سے فتنہ انکار حدیث کے رد میں متحرک ہیں۔ اور یہ شرف اسی خاندان کو ہی حاصل ہے۔ (اللھم زد فزد)

علوم الحدیث (ڈاکٹر صبحی صالح)

ترجمہ پروفیسر غلام احمد حریری، (فیصل آباد، ۱۹۸۱ء)

حرف آغاز کے تحت لکھے گئے صفحات میں برصغیر میں فتنہ انکار حدیث پر عمدہ تبصرہ ہے۔ اس کے علاوہ کتاب میں حجیت حدیث اور تدوین حدیث جیسے اہم مباحث پر تفصیلی معلومات پائی جاتی ہیں۔

علوم الحدیث و حجیت حدیث

مولانا حافظ عبدالمنان نور پوری، (غیر مطبوعہ)

حضرت حافظ صاحب نے اپنے مخصوص مسکت اور دو ٹوک انداز میں منکرین حدیث کے اعتراضات کی خوب خبر لی ہے۔ جوابات میں محدثانہ رنگ غالب ہے۔

فتنہ انکار حدیث (صفحات: ۱۰۴)

علامہ محمد ایوب دہلوی (کراچی)

حجیت حدیث جیسی بحثوں کے علاوہ منکرین حدیث کے سوالات کے دلائل قرآنیہ کی روشنی میں عقلی جوابات دیئے گئے ہیں۔

فتنہ انکار حدیث (صفحات : ۷۲)

مفتی رشید احمد، (کراچی، ۱۹۸۲ء)

غلام احمد پرویز اور اس کے ہمنواؤں کے مشن انکار حدیث پر مدلل بحث کر کے ان کا منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث (صفحات : ۲۵۶)

مفتی ولی حسن خاں ٹونکی (کراچی، ۱۹۸۴ء)

" علمائے امت کا متفقہ فتویٰ ! پرویز کافر ہے" کو ہی مفتی صاحب نے مذکورہ بالا نام سے شائع کیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث کا منظر و پس منظر (حصہ اوّل : ۲۳۶، حصہ دوم : ۴۰۸)

افتخار احمد بلخی، (کراچی، ۱۹۵۴ء)

فتنہ انکار حدیث کی طویل تعارفی کاوش ہے۔ حصہ اوّل (صفحات : ۲۴۰) میں انکار حدیث کی تاریخ و تفصیل ہے۔ حصہ دوم (صفحات : ۴۰۸) میں غلام احمد پرویز اور ادارہ طلوع اسلام کے نظریات اور عملی کوششوں کی منظر کشی کی گئی ہے۔ حصہ سوم (صفحات : ۵۸۴) میں ادارہ طلوع اسلام کی اسلام اور شعائر اسلام کی توہین کے لئے انداز دشنام طرازی، افترا بازی اور حیلہ سازی کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

فتنہ انکار حدیث اور اس کا پس منظر (صفحات : ۴۸)

مفتی محمد عاشق الٰہی (لاہور، ۱۹۸۶ء)

منکرین حدیث کے عقائد اور عزائم کے علاوہ کتابت حدیث کے بارے ان کے اعتراضات کا رد پیش کیا گیا ہے۔

فتنہ انکار حدیث پر ایک طائرانہ نظر (صفحات : ۱۱)

احتشام الحق آسیا آبادی، (کراچی، ۱۹۸۲ء)

فتنہ انکار حدیث از مفتی رشید احمد کے صفحہ ۶۲ تا آخر پر تحریر پائی جاتی ہے۔

فتنہ انکار السنۃ فی شبہ القارۃ الھندیۃ الباکستانیۃ (صفحات: ۶۴)

اعداد: د/ سمیر عبدالحمید، (مکتبہ دارالسلام الریاض)

مکتبہ دارالسلام نے یہ خدمت طبع سرانجام دی ہے۔ اللہ کرے اس عمدہ کتاب کا اردو ترجمہ بھی جلد آ جائے تاکہ علماء کے علاوہ عوام الناس بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

فتنہ پرویز و حقیقت حدیث (صفحات: ۱۹۵)

مفتی عبدالرحمٰن خاں (کراچی، ۱۹۸۶ء)

انکار حدیث کی آڑ میں انکار خدا کی تحریک بالفاظ دیگر " اشتراکیوں کے شعبہ اسلامیات (طلوع اسلام) کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

فہم حدیث (صفحات: ۱۷۱)

حافظ عبدالقیوم ندوی، (کراچی)

عظمت حدیث کا ناقابل انکار دلائل سے ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔ نیز فتنہ انکار حدیث کے ظہور پذیر ہونے میں جماعت اہلحدیث کا بھی کوئی گناہ ہے۔ اس بے ہودہ اعتراض کا بھی رد کیا ہے۔

قرآن اور عورت

پروفیسر محمد دین قاسمی، (کراچی، ؟)

کج فہمی کی بناء پر منکرین حدیث ہمیشہ عورت کے بارے اسلامی تعلیمات خاص طور پر احادیث نبوی کو ہدف تنقید بناتے رہتے ہیں۔ اور اس بہانے احادیث رد کرنے کی راہ نکالتے رہتے ہیں۔ محترمی قاسمی صاحب نے عقلی دلائل کے علاوہ جدید تحقیقی رپورٹوں کی مدد سے قرآن و سنت کا عورت کے بارے موقف صحیح ثابت کیا ہے۔ (فجزاہ اللہ احسن الجزاء)

قرآن و حدیث (صفحات: ۱۳۴)

محمد طیّب قاری، (کراچی، ۱۳۷۸ء)

ضرورت حدیث، حجیت حدیث اور مقام حدیث پر قاری صاحب نے اپنے عالمانہ اور فلسفیانہ انداز میں بحث کی ہے۔

قرآنی تعزیرات بجواب پرویزی خرافات (صفحات: ۲۱۶)

منور حسین سیف الاسلام دہلوی، (لاہور، اپریل ۱۹۵۷ء)

پرویز کی حدیث و صاحب حدیث علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں گستاخی پر محاسبہ کیا گیا ہے۔ وحی غیر متلو، عظمت حدیث اور کتب حدیث کا مقام و مرتبہ واضح کیا گیا ہے۔

القرآنيون و شبهاتهم حول السنة

ڈاکٹر خادم حسین الٰہی بخش، (طائف، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء)

منکرینِ حدیث کے عقائد و نظریات اور اعمال و اطوار کے بارے بہترین مرتب اور جامع انداز میں تحلیلی مواد کو جمع کیا ہے۔ یہ کتاب اہل عرب کو اس فتنہ سے آگاہی کے علاوہ اس کی خباثتوں سے محفوظ رکھنے میں بھی عمدہ کردار ادا کر سکتی ہے۔ فاضل مصنف اگر اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی کر دیں تو اردو قارئین کے لئے بہت مفید کاوش ہو گی۔

قضية الحديث فى حجية الحديث

مولانا ابوالقاسم بنارسی، (در بھنگہ)

مکتبہ سلفیہ کی طرف سے "مشعل راہ" نامی کتاب میں صفحہ ۱۶۱ تا ۱۸۷ یہ مضمون پایا جاتا ہے۔ جس میں ابوالقاسم صاحب نے رسول اللہ ﷺ کی مختلف پیشین گوئیوں کی علمی صداقت کے ذریعے سے حجیت حدیث کو ثابت کیا ہے اور منکرین حدیث کو ہدایت دکھائی ہے۔

قول فیصل (صفحات: ۷۹)

ماہر القادری، (لاہور، ۱۹۶۰ء)

پرویز کے نظریات باطلہ کی تفصیل اور محققانہ رد ہے۔ کتاب کا آخری حصہ سنت رسولؐ کی تشریعی حیثیت کے بارے ہے۔

کالج کا اسلام (صفحات: ۷۹)

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی، (دہلی، ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۰ء)

کتاب ہذا میں سرسیّد کے دیگر عقائد کے ساتھ قدرے احادیث کے بارے ان کے خیالات اور اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مثلاً الدین یسر اور انتم اعلم بامور الدنیا دینا کم کے بارے سرسیّد کے جدید مفہوم پر تبصرہ کیا گیا ہے

کتابت حدیث (صفحات: ۸۰)

مولانا سیّد منت اللہ شاہ رحمانی، (لاہور)

منکرین حدیث کے جواب میں حدیثوں کی ترتیب و تدوین کی تاریخ پر ایک جامع مقالہ ہے۔

کتابت حدیث تا عہد تابعین (صفحات: ۶۴)

مولانا محمد خالد سیف، (فیصل آباد، ۱۹۷۱ء)

کتابت و تدوین حدیث کا تاریخی جائزہ نیز کتابت حدیث سے منع والی روایت پر بھی ایک نظر ڈالی ہے۔ اصول حدیث و محدثین کے حوالے سے اس کی حیثیت واضح کی ہے اور یوں منکرین حدیث کے اس عمومی اعتراض کا رد کر دیا گیا ہے کہ احادیث تیسری صدی میں تحریر کی گئی ہیں۔

کتابت حدیث عہد نبوی میں (صفحات: ۲۹)

مولانا سیّد ابوبکر غزنوی، (لاہور)

" احادیث تیسری صدی میں لکھی گئیں" اس اعتراض کا رد اس کتاب کا ماحصل ہے۔

مبادی تدبر حدیث (صفحات: ۱۵۷)

مولانا امین احسن اصلاحی (لاہور، ۱۹۹۴ء)

یہ کتاب انکار حدیث کے راہی کو اچھا خاصا فکری مواد مہیا کرتی نظر آتی ہے۔ اگرچہ

اصول حدیث کے حوالے سے بعض عمدہ علمی مباحث پائے جاتے ہیں۔

مذہبی داستانیں اور ان کی حقیقت

(حصہ اوّل: ۴۶۴، حصہ دوم: ۴۶۴، حصہ سوم: ۶۴۸، چہارم: ۴۳۲)

حبیب الرحمٰن کاندھلوی (کراچی، ۱۹۹۱ء)

منکرین حدیث کے ہاتھوں میں سب سے زیادہ مواد فراہم کرنے والی کتاب ہے۔

اگرچہ حدیث میں دجل و فریب کی بناء پر انکار کرنے والوں نے خود یہ راہ اختیار کی ہے۔

مسٹر پرویز کا خط اور اس کا جواب (صفحات: ۳۹)

مولانا محمد عبدالرشید نعمانی، (کراچی)

"علمائے امت کا متفقہ فتویٰ۔ پرویز کافر ہے" نامی فتویٰ صادر ہونے پر مسٹر پرویز نے مفتی محمد شفیع صاحب کو خط لکھا۔ چند وضاحتیں پیش کیں، نیز اپنے بارے فتویٰ پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اسی خط کے جواب میں مولانا عبدالرشید نعمانی صاحب نے رسالہ ہذا تالیف فرمایا، پرویز کے عقائد باطلہ اور حدیث کے بارے ان کے باطل عقیدے کو خاص طور پر عیاں کیا۔ اور ثابت کیا کہ ان کے بارے جاری ہونے والا فتویٰ کفر مبنی بر حقائق ہے۔

مسئلہ انکار حدیث کا تاریخی و تنقیدی جائزہ (صفحات: ۳۰۴)

ڈاکٹر فضل احمد، (کراچی، ۱۹۹۰ء)

پی ایچ ڈی کی سطح پر مسئلہ انکار حدیث پر یہ تحقیقی مقالہ تاحال زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوا۔

مشکلات الحدیث النبویۃ (علامہ عبداللہ القصیمی)

ترجمہ بنام "بینات" (صفحات: ۴۰۷)

مترجم مولانا محمد نصرت اللہ مالیر کوٹلوی، (لاہور، ۱۳۷۴ھ/۱۹۵۵ء)

منکرین حدیث کی طرف سے بعض احادیث پر اعتراضات کا مسکت جواب ہونے کی بناء پر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان نے عربی متن اور ترجمہ ہر دو کی الگ الگ طبع کا اہتمام کیا ہے۔

مصباح الحدیث

ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر، (لاہور)

حجیت حدیث کے دلائل اور منکرین حدیث کے رد پر عمدہ مضمون ص ۴ تا ۲۶ پھیلا ہوا ہے۔

مطالعہ حدیث (صفحات: ۲۱۵)

علامہ حنیف ندوی، (لاہور، ۱۹۷۹ء)

منکرین حدیث کی ہموائی کا شوق پورا کرنے والوں کو راہ ہدایت دکھانے کی غرض سے ندوی صاحب نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔ گھر کا بھیدی ہونے کے ناطے یہ کتاب اپنے مقصد میں بے مثال ہے۔

مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة (الحافظ جلال الدین السیوطی)

اردو ترجمہ بنام: حجیت سنت محمدیہ ﷺ

ترجمہ: مولانا خالد گھرجاکھی، (گھرجاکھ، ۱۹۸۶ء)

ادارہ احیاء السنہ گھرجاکھ نے فتنہ انکار حدیث کے حوالے سے کتاب کی افادیت کے پیش نظر عربی متن اور ترجمہ الگ الگ شائع کر کے عمدہ خدمت سرانجام دی ہے۔

مقالات داؤد غزنوی

جمع و ترتیب: مولانا محمد حنیف یزدانی، (لاہور)

تاریخ جمع و تدوین احادیث رسول اکرم ﷺ کے بارے ص ۴۰۱ تا ۴۲۹ مقالات موجود ہیں۔

مقالات محمود (مولانا محمود احمد میرپوری)

مرتبہ: ثناء اللہ سیالکوٹی، (برطانیہ، ۱۹۹۶ء)

فتنہ انکار حدیث کے عنوان کے تحت میرپوری مرحوم کا مقالہ ص ۵۵ تا ۱۰۹ پر مشتمل ہے۔

مقام حدیث (صفحات: ۱۰۰)

مولوی محمد علی، (لاہور، ۱۹۳۲ء)

نفس مضمون پر عمدہ کتاب ہے اگرچہ مصنف کفریہ عقائد کا حامل ہے۔

مقام حدیث مع ازالہ شبہات (صفحات: ۱۲۰)

فیض احمد گکروی، (ملتان)

حجیت حدیث، کتابت حدیث جیسے مختلف عنوانات پر تفصیلی بحث کے بعد منکرین حدیث کے ۱۰ شبہات کا عمدہ جواب، ص ۸۷ تا ص ۱۲۰ پر پایا جاتا ہے۔

مقام سنت (صفحات: ۱۳۸)

شاہ محمد جعفر ندوی پھلواری، (لاہور، ۱۹۵۹ء)

مقام سنت (صفحات: ۱۹۲)

علامہ مشتاق احمد چشتی، (لاہور، ۱۳۹۸/۱۹۷۸ء)

سنت کی تشریعی حیثیت اور منکرین حدیث کے کئی ایک اعتراضات کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

مکانة الحدیث فی التشریع الاسلامی (صفحات: ۵۵)

المعروف بہ حدیث رسول اور پرویز

محمد بن عبداللہ شجاع آبادی، (ملتان)

مکتوب لطیف فی حجیت حدیث (صفحات: ۸۷)

چوہدری محمد سرفراز خاں، (گجرات، ۱۹۸۱ء)

غلام احمد پرویز کے نام لکھے گئے پانچ خطوط کا مجموعہ ہے۔ یہ خطوط قرآن سمجھنے کے لئے حدیث کی ضرورت، سنت کا درجہ، تدوین حدیث، دین میں سنت کا حجت ہونا اور حدیث کا شرح قرآن ہونا جیسے علمی موضوعات پر مشتمل یہ خطوط تھے جن کا شافی جواب جناب پرویز صاحب سے نہ بن سکا۔

مناظرہ مابین مولوی عبداللہ چکڑالوی و اہل قرآن

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب کے دستخط بتاریخ ۱۴ جولائی ۱۹۰۶ء موجود ہیں۔

منکرین حدیث کے مغالطے

جسٹس ملک غلام علی، (کراچی)

صدیقی ٹرسٹ، کراچی کے سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴۸ کے تحت شائع شدہ اس پمفلٹ میں منکرین حدیث کے درج ذیل تین اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

۱۔ اگر حدیث حجت تھی تو تحریری شکل کیوں نہ دی گئی؟

۲۔ حدیث کا کامل و جامع ذخیرہ کیوں نہ چھوڑا گیا یا موجود کیوں نہیں؟

۳۔ صحیح، ضعیف و موضوع احادیث کی آمیزش سے ذخیرہ احادیث مشکوک ہے، لہذا قابل اعتبار نہیں۔

نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری (صفحات: ۲۰۸)

مولانا عبدالرؤف جھنڈانگری، (گوجرانوالہ، ۱۹۸۲ء)

سنت کی نصرت و حمایت میں لکھی جانے والی یہ کتاب منکرینِ حدیث کے سب سے بڑے ہدف تنقید "صحیح بخاری" کے بارے اشکالات سے نجات کا بڑا مواد رکھتی ہے۔

نصرۃ القرآن (صفحات: ۳۳۶)

مولانا عبدالحمید ارشد، (کراچی، ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۲ء)

پرویز کی تحریروں کے مکمل حوالہ جات نقل کر کے قرآن و حدیث سے رد کیا گیا ہے۔ حجیت حدیث ثابت کی گئی انکار حدیث کو انکار قرآن کے مترادف ٹھہرایا گیا ہے۔

نصرت الحدیث، (صفحات: ۲۲۰)

مولانا حبیب الرحمن اعظمی، (کراچی، ۱۹۹۸ء)

An essay on " The Sunnah" its Importance, Transmission, Development and Revision"

Dr. S.M.Yusuf, (Lahore, 1980)

The Significance of Sunnah and Hadith and thier Early Documentation

Dr. Imtiyaz Ahmad, (Ph.D. Thesis, Edinburgh Uni. 1974)

یہ مقالہ بزبان عربی بھی درج ذیل نام سے مطبوع ہے۔

دلائل التوثیق المبکر للسنۃ والحدیث (صفحات: ۶۳۰)

تالیف: الدکتور امتیاز احمد

تعریب: الدکتور عبدالمعطی امین قلعجی، (القاہرہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء)

Studies in Early Hadith Litrature (Pages:346+164)

Dr. M.M.Azami, (U.S.A, 1978)

یہ مقالہ بزبان عربی بھی درج ذیل نام سے مطبوع ہے۔

دراسات فی الحدیث النبوی و تاریخ تدوینہ (صفحات: ۷۱۲)

تالیف: الدکتور محمد مصطفیٰ الاعظمی، (بیروت، ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۲ء)

انگریزی مقالہ میں ۵۰ اور عربی ایڈیشن میں ۵۲ صحابہ کرام کے احادیث تحریر کرنے کے بارے تاریخی مواد جمع کیا گیا ہے۔ صحابہ کرام کے علاوہ تابعین اور تبع تابعین کی کثیر تعداد کے بارے بھی معلومات درج ہیں۔

رسائل و جرائد کے خصوصی نمبر

ہفت روزہ "الاعتصام" (لاہور، فروری ۱۹۵۶ء)

حجیت حدیث نمبر، (صفحات: ۹۶)

ماہنامہ "ترجمان القرآن" (لاہور، ستمبر ۱۹۶۱ء)

منصب رسالت نمبر، (صفحات،۳۶۸)

سنت کی آئینی حیثیت کے نام سے مطبوع ہے۔

پندرہ روزہ "الحسنات" (رام پور، یوپی (انڈیا) جنوری، فروری ۱۹۵۴ء)

حدیث نمبر (صفحات: ۱۴۴)

ہفت روزہ "خدام الدین" (لاہور، فروری ۱۹۶۷ء)

کتاب و حکمت نمبر (صفحات: ۴۲)

ماہنامہ "سیارہ ڈائجسٹ" (لاہور، نومبر ۱۹۷۳ء)

رسول نمبر (جلد دوم)

ماہنامہ "صحیفہ اہل حدیث" (کراچی، مارچ تا جون ۱۹۵۲ء)

حدیث نمبر (صفحات: ۴۵۹)

ماہانہ "محدث" لاہور رسول مقبول نمبر

سال ہا سال دفاع عن السنتہ کے ایمانی جذبے کے تحت بے شمار تحقیقی و تنقیدی مضامین کے علاوہ ایک خصوصی شمارے کی اشاعت کا اہتمام انتہائی قابل قدر و لائق صد ستائش کاوش ہے۔

سہ ماہی "منہاج" (لاہور، جولائی ۱۹۸۵ء)

"مصادر شریعت نمبر" (صفحات: ۲۶۱)

نقوش، (لاہور، دسمبر ۱۹۸۳ء)

"رسول نمبر" جلد ششم

"پندرہ روزہ الھدیٰ" دربھنگہ، بہار (انڈیا) جنوری ۱۹۸۴ء

"سنت نبوی نمبر" (صفحات: ۱۶۴)

﴿﴾